سپریم کورٹ رپوٹس-[2003]-ایس-یو-پی-2-ایس-سی-آر

مڈن موہن راجگڑھیا
بنام
ایم/ایس مہندر آر شاہ اور بروس اور دیگر

31 جولائی 2003

[وی-این-کھرے، سی-جے-، کے-جی-بالاکرشنان اور ایس-بی-سنہا، جسٹسز]

ثالثی ایکٹ، 1940:

دفعہ 34-مقدمے کی روک-اسٹاک ایکسچینج-کسی رکن کے خلاف وصولی کا مقدمہ دائر کرنے والا غیر رکن-مقدمہ کی روک تھام کے لیے ٹرائل کورٹ کے سامنے درخواست دائر کرنے والا رکن یہ دعوی کرتے ہوئے کہ تنازعہ ثالثی شق کے تحت آتا ہے-مدعی دلیل کہ چونکہ وہ غیر رکن تھا، ثالثی شق کیس پر لاگو نہیں ہوتی ہے-منعقد کیا گیا، بل میں متعلقہ شق کا پڑھنا، مجموعی طور پر، واضح طور پر ظاہر کرے گا کہ شق کافی وسیع اور جامع ہے جو مدعی کے مقصد کا احاطہ کرنے کے لیے کافی ہے-معاہدہ-بل میں شق-اس کا اثر

الفاظ اور جملے-کوئی دوسرا شخص'-معنی-

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12645 آف 1996-

1995 کے ایف اے او (او ایس) نمبر 188 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے-

اپیل کنندہ کی طرف سے ارون کے سنہا، راکیش کے سنہا-

جواب دہندگان کے لیے ایم ڈی ادکر، ایس ڈی سنگھ، وجے کمار اور انوراگ کشور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہاں اپیل کنندہ حصص کی خریداری اور فروخت کے کاروبار میں مصروف تھا اور اس مقصد کے لیے وہ مدعا علیہ کی خدمات استعمال کر رہا تھا، جو بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں بروکر ہے۔ یہاں اپیل کنندہ نے میسرز مہندر آر شاہ اینڈ بروس کے خلاف 563334 روپے کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا جو یہاں مدعا علیہان ہیں۔ یہاں مدعا علیہان نے مقدمے میں سمن موصول ہونے پر بھارتیہ ثالثی ایکٹ 1940 کی توضیع 34 کے تحت اس بنیاد پر کارروائی پر روک لگانے کے لیے درخواست دائر کی کہ مقدمے میں تنازعہ کے حوالے سے ثالثی کا التزام موجود ہے۔ عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج نے یہاں مدعا علیہان دلیل کو قبول کر لیا اور مقدمے کی کارروائی پر روک لگانے کی ہدایت کی۔ ناراض ہو کر، اپیل کنندہ نے مذکورہ حکم سے پہلی اپیل دائر کی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ یہ عدالت عالیہ کے مذکورہ حکم کے خلاف ہے، اپیل کنندہ نے خصوصی اجازت عرضی کے ذریعے یہ اپیل دائر کی ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیل نے زور دے کر کہا کہ بلوں پر چھپی ثالثی کی شق میں مدعی جیسے افراد شامل نہیں ہیں اور اس لیے اپیل کنندہ کے غیر رکن ہونے کی وجہ سے ثالثی کی درخواست کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی خوبی نہیں ملتا۔ بل کی ایک شق، جو سامنے کی طرف چھپی ہوئی ہے، اس طرح پڑھتی ہے:

"تمام دعوے (چاہے تسلیم شدہ ہوں یا نہ ہوں) کسی ممبر اور غیر ممبر یا غیر ممبر کے درمیان فرق اور تنازعات (شرائط "غیر ممبر" میں ایک کمیشن ایجنٹ، مجاز کلرک یا ملازم یا کوئی دوسرا شخص شامل ہوگا جس کے ساتھ ممبران بروکریج کا اشتراک کرتے ہیں) قوانین اور ضمنی قوانین اور ضوابط یا تبادلی کے تابع کیے گئے لین دین اور معاہدوں سے متعلق یا اس کے حوالے سے یا اس کے مطابق یا اس کی تعمیر، تکمیل یا جواز سے متعلق یا اس کے حقوق، ذمہ داری اور واجبات سے متعلق۔ وہ شخص جس کے ساتھ ممبر اس طرح کے لین دین، لین دین اور معاہدوں کے سلسلے میں بروکریج کا اشتراک کرتا ہے، اس کا حوالہ دیا جائے گا اور اس کا فیصلہ ثالثی کے ذریعے کیا جائے گا جیسا کہ ایکسچینج کے قواعد، ضمنی قوانین اور ضوابط میں فراہم کیا گیا ہے۔

بل کی ایک اور شق، جو پچھلی طرف چھپی ہوئی ہے، ذیل میں لکھی گئی ہے۔

"ان لین دین سے آپ اور ہمارے درمیان پیدا ہونے والے کسی بھی دعوے (چاہے تسلیم شدہ ہو یا نہ ہو) کے فرق یا تنازعہ کی صورت میں معاملہ بمبئی میں ثالثی کے حوالے کیا جائے گا جیسا کہ اسٹاک ایکسچینج، بمبئی کے قواعد، ضمنی قوانین اور ضوابط میں فراہم کیا گیا ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوالے فاضل وکیل نے زور دے کر کہا کہ غیر رکن کا احاطہ صرف اس صورت میں کیا جائے گا جب وہ غیر رکن کی تعریف کے تحت آتا ہے۔ چونکہ اپیل کنندہ نہ تو ریمیز یئر یا مجاز کلرک یا ملازم ہے اور نہ ہی ممبر کے ساتھ کوئی بروکریج شیئر کرتا ہے، اس لیے اسے مذکورہ تعریف کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا اور اس لیے مذکورہ قواعد، تعریف اور ضمنی قوانین اس پر لاگو نہیں ہوتے۔ درحقیقت، دلیل یہ ہے کہ الفاظ' کوئی دوسرا شخص' کو پچھلے الفاظ، یعنی یاددہانی، مجاز کلرک یا ملازم سے رہنمائی لینی چاہیے اور چونکہ اپیل کنندہ مذکور الفاظ میں سے ایک نہیں ہے، اس لیے وہ' کوئی دوسرا شخص' کے بیان محاورہ میں نہیں آتا ہے۔ مجموعی طور پر، اوپر مذکور شق کا پڑھنا واضح طور پر ظاہر کرے گا کہ یہ شق کافی وسیع اور جامع ہے جو مدعی کے معاملے کا احاطہ کرنے کے لیے کافی ہے۔ اسے جامع بنانے کے لیے، غیر مجاز کلرک اور ملازم اور کمیشن ایجنٹ جیسے دیگر افراد، جو ایکسچینج کے اراکین سے بروکریج حاصل کر رہے ہیں یا کر رہے ہیں، کو' غیر رکن' شخص کی تعریف میں شامل کیا گیا ہے۔ درحقیقت ان زمروں کو شامل کر کے' غیر رکن' کی تعریف کو وسیع کیا گیا ہے۔ ایسے افراد کو شامل کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی بھی شخص اپیل کنندہ کو پسند نہیں کرتا جو تبادلے کا رکن نہ ہو۔ غیر رکن کی تعریف سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اس پہلو کا ایک اور زاویے سے جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اسی بل کی دوسری شق معاملے کو شک سے بالاتر رکھتی ہے۔ مذکورہ شق سے پتہ چلتا ہے کہ ان لین دین میں سے آپ اور ہمارے درمیان پیدا ہونے والا کوئی بھی دعوی (چاہے تسلیم شدہ ہو یا نہ ہو) فرق یا تنازعہ، معاملہ بمبئی میں ثالثی کے حوالے کیا جائے گا جیسا کہ اسٹاک ایکسچینج کے قواعد، ضمنی قوانین اور ضوابط میں فراہم کیا گیا ہے۔ یہ ظاہر نہیں کرتا کہ یہ بل کے سامنے چھپے ہوئے ثالثی شق کے حوالے سے کیا غور کرتا ہے، اور یہ ثالثی کے لیے فراہم کرتا ہے اور اپیل کنندہ جیسے افراد اس میں شامل ہیں۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر ہمیں اپیل میں کوئی خوبی نہیں ملتا۔ اس کے مطابق، یہ ناکام ہو جاتا ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

آر۔ پی۔

اپیل مسترد کردی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this
document